بسم الله الرحمن الرحيم

عنوان:

لکھائی: مرزا غالب کے عادات وخصائل

مشقی سوالات وجوابات

۲۔ مرزا غالب کے عادات و خصائل

اشتیاق: شوق

بایں ہمہ: اس سب کے باوجود، ان سب باتوں کے ہوتے ہوئے

بساط: طاقت، حیثیت

بیرنگ: بغیر ٹکٹ کے

جامہ وار: پھول دار چھینٹ

کُرٹ: رَتھ

حفظِ وضع: وضع داری کی حفاظت

حیوانِ ظریف: ہنسی مذاق کرنے والا جانور، انسان

سوغات: تحفہ، ہدیہ

سقیم: خرابی

ظرافت: ہنسی مذاق

عمائد: معززین

فرغل: روئی والا لمبا کوٹ

فواکہ: پھل

قلیل: تھوڑی، کم

کشادہ پیشانی: خوش اخلاق، ہنس مکھ

مالیدہ: ایک قیمتی کپڑا

ناقل: نقل کرنے والا، بیان کرنے والا

ندامت: شرمندگی

یگانگت: ایک ہونا، اتفاق و اتحاد

مشق

ا۔ مختصر جواب دیں۔

(الف) مرزا غالبؔ کیسے اخلاق کے مالک تھے؟

(ب) دوستوں کو دیکھ کر غالبؔ کی حالت کیا ہوتی تھی؟

(ج) مرزا غالبؔ کو کہاں کہاں سے خط آتے تھے؟

(د) اکثر لوگ غالبؔ کو کس طرح کے خط بھیجتے تھے؟

(ہ) سائلوں کے ساتھ مرزا غالبؔ کا سلوک کیسا تھا؟

(و) دوستوں کے ساتھ مرزا غالبؔ کا سلوک کیسا تھا؟

(ز) مرزا غالبؔ کے مزاج کی خاص خوبی کیا تھی؟

(ح) مرزا غالبؔ کو کون سا پھل پسند تھا؟

(ط) سبق "مرزا غالبؔ کے عادات وخصائل" کس کتاب سے لیا گیا ہے؟

(ی) سبق "مرزا غالبؔ کے عادات وخصائل" کے مصنف کون ہیں؟

حل مشقی سوالات

۱۔ مختصر جواب دیں۔

(الف) مرزا غالب کیسے انسان تھے؟

جواب۔ مرزا غالب کے اخلاق نہایت وسیع تھے۔ وہ ہر شخص سے جو ان سے ملنے جاتا تھا۔ وہ بہت کشادہ پیشانی سے ملتے تھے۔ جو شخص ایک دفعہ ملتا، اسے ہمیشہ ملنے کا اشتیاق رہتا تھا۔

(ب) دوستوں کو دیکھ کر مرزا غالب کی حالت کیا ہوتی تھی؟

جواب۔ مرزا غالب سو ستوں کو دیکھ کر باغ باغ ہوجاتے تھے۔ مرزا دوستوں کی خوشی میں خوش اور غم میں غمگین ہوتے تھے۔

(ج) مرزا غالب کو کہاں کہاں سے خط آتے تھے؟

جواب۔ مرزا کو دلی سے بلکہ پورے ہندوستان سے خط آتے تھے۔ کیونکہ پورے ہندوستان میں ان کے ہر مذہب اور ہر ملت کے بے شمار دوست موجود تھے۔

(د) اکثر لوگ مرزا غالب کو کس طرح کے خط بھیجتے تھے؟

جواب۔ مرزا کو اکثر لوگ بیرنگ خط بھیجتے تھے مگر ان کو کبھی ناگوار نہ گزرتا تھا۔

(ہ) سائلوں کے ساتھ مرزا غالب کا سلوک کیسا تھا؟

جواب۔ اگرچہ مرزا کی آمدنی قلیل تھی، مگر حوصلہ افزاء تھا۔ سائل ان کے دروزے سے خالی ہاتھ بہت کم جاتا تھا۔ اُن کے مکان کے آگے اندھے، لولے اور اپاہج مرد اور عورتیں پڑے رہتے تھے۔

(و) دوستوں کے ساتھ مرزا غالب کا سلوک کیسا تھا؟

جواب۔ مرزا غالب اپنے دوستوں کے ساتھ جو گردش روزگار سے بگڑ گئے تھے، نہایت شریفانہ طور سے سلوک کرتے تھے۔

(ز) مرزا غالب کے مزاج کی خاص خوبی کیا تھی؟

جواب۔ مرزا غالب کے مزاج کی ظرافت اس قدر تھی کہ اگر آپ کو بجائے حیوان ناطق کے حیوان ظریف کہا جائے تو بجا ہے۔

(ح) مرزا غالب کو کون سا پھل پسند تھا؟

جواب۔ مرزا غالب کو عام بہت پسند تھا۔

(ط) سبق "مرزا غالب کے عادات و خصائل" کس کتاب سے لیا گیا ہے؟

جواب۔ یہ سبق "یادگارِ غالب" سے لیا گیا ہے۔

(ی) سبق "مرزا غالب کے عادات و خصائل" کے مصنف کون ہیں؟

جواب۔ اس سبق کے مصنف "مولانا الطاف حسین حالی" ہیں۔

۲۔ مندرجہ ذیل الفاظ و محاورات کو اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

کشادہ پیشانی، باغ باغ ہونا، مخلص، گردشِ روزگار، سیر ہو جانا، زمین میں گڑ جانا

۳۔ مندرجہ ذیل جملوں کو مکمل کریں۔

(الف) مرزا غالبؔ کے اخلاق نہایت.......... تھے۔

(ب) دوستوں کی فرمائشوں سے کبھی.......... نہ ہوتے تھے۔

(ج) خودداری اور حفظِ وضع کو وہ کبھی ہاتھ سے.......... تھے۔

(د) فواکہ میں.......... ان کو بہت مرغوب تھا۔

(ہ) مرزا کی نیت.......... سے کسی طرح سیر نہ ہوتی تھی۔

۴۔ سبق کے متن کو مدِنظر رکھ کر درست جواب کی (✓) سے نشاندہی کریں۔

(الف) مرزا غالبؔ کے نہایت وسیع تھے:

(i) اخلاق (ii) افکار

(iii) خصائل (iv) کردار

(ب) مرزا غالبؔ دوستوں کی کن باتوں سے کبھی تنگ دل نہ ہوتے تھے؟

(i) بُری باتوں سے (ii) زیادتیوں سے

(iii) فرمائشوں سے (iv) حرکتوں سے

(ج) لوگ اکثر مرزا غالبؔ کو خط لکھتے تھے:

(i) محبت بھرے (ii) دُکھ بھرے

(iii) بیرنگ (iv) طویل

(د) مرزا کی طبیعت میں بدرجۂ غایت تھا:

(i) جود و سخا (ii) اخلاص

(iii) مروّت اور لحاظ (iv) صبر

(ہ) ایک صحبت میں مرزا غالبؔ کس کی تعریف کر رہے تھے؟

(i) ذوقؔ کی (ii) مومنؔ کی

(iii) بہادر شاہ ظفرؔ کی (iv) میر تقی میرؔ کی

(و) کس نے سوداؔ کو میرؔ پر ترجیح دی؟

(i) ذوقؔ نے (ii) غالبؔ نے

(iii) مومنؔ نے (iv) شیفتہؔ نے

(iii) آم (iv) آڑو

۵۔ اِعراب لگا کر تلفظ واضح کریں۔

اخلاق، مروت، اصلاح، وضع، عمائد

۶۔ کالم (الف) میں دیے گئے الفاظ کو کالم (ب) کے متعلقہ الفاظ سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
اخلاق	ملّت
خوشی	لحاظ
مذہب	وسیع
مروّت	ٹکٹ
بیرنگ	حیوانِ ظریف
حیوانِ ناطق	غم

۷۔ مذکر اور مؤنث الفاظ الگ کر کے لکھیں۔

غم، خوشی، خط، مذہب، ملت، حرف، غزل، مروّت، لحاظ، ٹکٹ، حوصلہ، وضع، جاڑا، ظرافت

3۔ مندرجہ ذیل جملوں کو مکمل کریں۔

جواب۔ (الف) مرزا غالب کے اخلاق انتہائی وسیع تھے۔

(ب) دوستوں کی فرمائش سے کبھی تنگ دل نہ ہوتے تھے۔

(ج) خدداری اور حفظِ وضع کو وہ کبھی ہاتھ سے نہ جانے دیتے تھے۔

(د) فواکہ میں آم ان کو بہت مرغوب تھا۔

(ہ) مرزا کی نیت آموں سے کسی طرح سیر نہ ہوتی تھی۔

4۔ سبق کے متن کو مدِ نظر رکھ کر درست جواب کی (✓) سے نشاندہی کریں۔

جواب۔ (1) مرزا غالب کے نہایت وسیع تھے۔

(الف) اخلاق (ب) افکار

(ج) خصائل (د) کردار

(2) مرزا غالب دوستوں کی کن باتوں سے کبھی تنگ نہ ہوتے تھے؟

(الف) بُری باتوں سے (ب) زیادہ باتوں سے

(ج) فرمائشوں سے (د) حرکتوں سے

(3) لوگ اکثر مرزا غالب کو خط لکھتے تھے:

(الف) محبت بھرے (ب) دکھ بھرے

(ج) بیرنگ (د) طویل

(4) مرزا کی طبیعت میں بدرجہ غایت تھا:

(الف) جودو سخا (ب) اخلاص

(ج) مروت و لحاظ (د) صبر

(5) ایک صحبت میں مرزا غالب کس کی تعریف کر رہے تھے:

(الف) ذوق کی (ب) مومن کی

(ج) بہادر شاہ ظفر کی (د) میر تقی میر کی

۲۔ مندرجہ ذیل الفاظ و محاورات کے اپنے جملوں میں استعمال کریں۔

جواب۔

الفاظ	معنی	جملے
کشادہ پیشانی	کھلے دل سے، خوش اخلاقی سے	غالب اپنے دوستوں سے کشادہ پیشانی سے پیش آتے تھے۔
باغ باغ ہونا	بہت خوش ہونا	ماں اپنے گمشدہ بچے کو دیکھ کر باغ باغ ہو گئی۔
مخلص	وفادار	اسلم میرا بڑا مخلص دوست ہے۔
گردش روزگار	زمانے کا چکر، بد قسمتی	مرزا اپنے گردش روزگار سے بگڑے ہوئے دوستوں سے نہایت شریفانہ طور سے پیش آتے تھے۔
سیر ہو جانا	جی بھر جانا	مرزا کی طبیعت کبھی بھی آم کھانے سے سیر نہیں ہوتی تھی۔
زمین میں گڑ جانا	شرمندہ ہونا	محسن اپنے فیل ہونے کی خبر سن کر زمین میں گڑا جا رہا تھا۔

(5) ایک صحبت میں مرزا غالب کس کی تعریف کر رہے تھے:

(الف) ذوق کی (ب) مومن کی

(ج) بہادر شاہ ظفر کی (د) میر تقی میر کی

(6) کس نے سودہ کو میر پر ترجیح دی؟

(الف) ذوق نے (ب) غالب نے

(ج) مومن نے (د) شیفتہ نے

(7) فواکہ میں غالب کو بہت مرغوب تھا:

(الف) خربوزہ (ب) تربوزہ

(ج) آم (د) آڑو

جواب۔

1	2	3	4	5	6	7
الف	ج	ج	ج	د	الف	ج

5۔ اعراب لگا کر تلفظ واضع کریں۔

جواب۔ اَخلاق، مُروت، اِصلاح، وَضع، عمائد

6۔ کالم الف میں دیے گئے الفاظ کو کالم ب کے متعلقہ الفاظ سے ملائیں۔

جواب۔

کالم الف	کالم ب	کالم ج
اخلاق	ملت	وسیع
خوشی	لحاظ	غم
مذہب	وسیع	ملت
مروت	تمکنت	لحاظ
بیرنگ	حیوانِ ظریف	تمکنت
حیوانِ ناطق	غم	حیوانِ ظریف

ح۔ مذکر اور موث الفاظ الگ الگ کرکے لکھیں۔

جواب۔ غم، خوشی، خط، مذہب، ملت، حرف، غزل، مروت، لحاظ، ٹکٹ، حوصلہ، وضع، جاڑا، ظرافت

مذکر الفاظ: خط، غم، مذہب، حرف، حوصلہ، لحاظ، ٹکٹ، جاڑا۔

مؤنث الفاظ: خوشی، ملت، غزل، مروت، وضع، ظرافت۔

مصنف کا نام: مولانا الطاف حسین حالیؔ

سبق کا عنوان: مرزا غالب کے عادات و خصائل

حل لغت: مروت: لحاظ، بدرجہ غایت: انتہائی درجہ، بایں ہمہ: اس کے باوجود، احباب: حبیب کی جمع،

سوجھے: دکھائی دے۔

سیاق و سباق:

مصنف نے اس سبق میں غالب کے اخلاق، انکی عادت، انکے محاسن کا جائزہ لیا ہے اور دوستوں کے ساتھ غالب کے رویے کو خاص طور پر اُجاگر کیا گیا ہے۔ حالیؔ کے اسلوب بیان کی سب سے نمایاں خوبی مدعانگاری ہے۔ ان کی نثری تحریروں میں اعتدال و توازن کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ بے جا اختصار اور بے جا طوالت سے اجتناب کرتے ہوئے، عبارت کو دلکش، سادہ اور مدلل بناتے ہیں، حالی اپنی مثال آپ ہیں۔ وہ ہر بات کو سنجیدگی اور عاقلیت کے ترازو میں تولتے ہیں اور تخلیل اور جذبات سے دور رہتے ہوئے اپنے خیالات و حقائق کو قاری تک پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں۔ حلی کے نثری اسلوب کو، اُردو نثر کا معیاری اسلوب قرار دیا ہے۔

تشریح:

زیر نظر اقتباس میں حالی، غالب کی شخصیت کے ایک نمایاں پہلو کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ غالب بدرجہ مروت اور لحاظ کا مظاہرہ کرتے۔ اخیر عمر میں جب بڑھاپا طاری تھا اور طبیعت مضمحل رہنے لگی تھی لیکن پھر بھی دوست احباب کے ساتھ مروت و رعایت کا مظاہرہ کرتے اور اگر کوئی غزل یا قصیدہ درستگی کے لیے بھیج دیتا تو اصلاح کے بغیر نہ لوٹاتے۔ فرماتے خواہ آپ کی طبیعت بگڑی ہی کیوں نہ ہوتی۔ ایک دوست کو خط میں لکھا کہ مجھ سے جہاں تک ممکن ہو سکا دوست احباب کو کبھی مایوس نہیں کیا بلکہ طبیعت کی پریشانی کے باعث اگر لیٹے لیٹے بھی اشعار دیکھنے پڑے تو میں نے دیکھے۔ لیکن اب بینائی جاتی رہی اور ہاتھ رعشے کے باعث لکھنے کے قابل نہیں۔

فی امان
جل جلاله
الله
IslamicAzkars